© rasailojaraid.com

جناب عاصی کرنالی

منقبت بہ بارگاہ امیر المومنین امام المتقین خلیفہ بلافصل رسول

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

تو کون سے عالم میں محمد سے جدا ہے
وہ گل ہے تو خوشبو، وہ چمن ہے تو صبا ہے
وہ برج تو سیارہ وہ افلاک تو رفعت
وہ چاند تو تنویر وہ سورج تو ضیا ہے
وہ بحر ہے تو موج وہ مخزن ہے تو گوہر
وہ ابر تو بارش، وہ عطا ہے تو سخا ہے
وہ بزم تو قندیل وہ آئینہ تو جوہر
وہ لعل ہے تو آب، وہ موتی تو صفا ہے
وہ صبح تو اشراق وہ مطلع تو تجلی
وہ حسن تو تحسین، وہ خوبی تو ثنا ہے
وہ نور خدا شمس ضحیٰ بدر جہاں تاب
تو اس کی کرن، اس کی جھلک، اس کی ادا ہے
وہ دل ہے تو دھڑکن، وہ نبوت تو رفاقت
وہ صدق تو صدیق وہ حُب ہے تو وفا ہے
وہ لوح مشیت ہے تو تحریر اطاعت
وہ مصحف اخلاص ہے تو سطر ولا ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وہ ہادیٔ انساں ہے تو اسلوب ہدایت
وہ رحمت کونین ہے تو حرف دعا ہے
وہ شرع تو ابلاغ وہ تہذیب تو اظہار
وہ عشق تو ایثار، وہ مرضی تو رضا ہے
وہ امر تو توفیق وہ ارشاد تو تعمیل
وہ حق کی زباں ہے تو حقیقت کی صدا ہے
بعد اس کے رہا تجھ سے شریعت کا تسلسل
وہ دین کی تکمیل، تو مذہب کی بقا ہے
اعزاز ترا شاہ رسولاں کی رفاقت
دولت تری، سرکار کا نقشِ کفِ پا ہے
اللہ اور اللہ کے محبوب کا محبوب

یہ خاص شرف تیرے سوا کس کو ملا ہے
آسودۂ خواب است مہ مہر فروزے
اس کا سر اقدس ترے زانو پہ رکھا ہے
کیا کثرت انوار ہے کیا فرصت دیدار
اب تیرے لئے دولت کونین بھی کیا ہے
ہیں ثور کی محفل میں بڑے مرتبے والے
تو ہے، شہ لولاک ہیں اور ذات خدا ہے
جو نعت کے فردوس سے باہر نہیں آتا
وہ عاصیٔ سرشار ترا مدح سرا ہے

© rasailojaraid.com